سوال

(534) قسم مشیت الٰہی کے ساتھ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حضرت ابن عمرؓ سے مروی اس حدیث کا کیا معنی ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

«من حلف علی یمین، فقال: إن شاء اللہ، فلا حنث علیہ۔ (شرح السنۃ للبغوی)

''جس نے قسم کھاتے ہوئے ان شاء اللہ کہہ دیا تو اس پر کفارہ نہیں ہے؟''

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس حدیث کا معنی یہ ہے کہ انسان جب کوئی قسم کھاتے ہوئے ان شاء اللہ کہہ دے اور پھر وہ قسم کو پورا نہ کرسکے تو اس پر کفارہ نہیں ہے مثلاً کوئی شخص یہ کہے کہ انشاء اللہ میں یہ کام ضرور کروں گا اور پھر وہ اسے نہ کرے یا یہ کہے کہ انشاء اللہ میں یہ کام نہیں کروں گا اور وہ اسے کر لے تو اس حال میں اس پر کفارہ لازم نہیں ہوگا کیونکہ اس نے انشاء اللہ کہہ دیا تھا لہذا قسم کھانے والے کو چاہیئے کہ وہ انشاء اللہ کہہ دیا کرے تاکہ قسم پورا نہ کرسکنے کی صورت میں اس پر کفارہ لازم نہ ہو۔

بوقت قسم انشاء اللہ کہنے کا ایک فائدہ یہ بھی ہوگا کہ اس سے وہ کام آسان ہوجائے گا جس پر قسم کھائی ہو۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص511